یعقوب کا عام خط

۱ یعقوب جو خُدا کا اور خُداوند یسوع مسیح کا خادم ہے۔
تمام خُدا کے لوگ جو دُنیا کے ہر خطّہ میں پھیلے ہوئے ہیں ان کے نام
سلام۔

ایمان اور عقلمندی

۲ اے میرے بھائیو اور بہنو! جب تم کئی طرح کی آزمائشوں میں پڑو
تو اس کو خُوشی کی بات سمجھو اور ایسے واقعات پیش آئیں تو تمہیں خُوش
ہونا ہوگا۔ ۳ کیوں کہ تم جانتے ہو یہ چیزیں تمہارے ایمان کی آزمائش ہیں
جس سے تمہیں صبر حاصل ہوتا ہے۔ ۴ جب تم اپنے کاموں کو صبر کے
ساتھ شروع کرو تو تب تم کامل ہو جاؤ گے اور تم میں کسی بات کی کمی نہ
رہے گی۔ ۵ لیکن اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو۔ تو اُسے خُدا سے
مانگنا چاہئے وہ سب کو فیّاضی کے ساتھ دیتا ہے وہ اس میں غلطی نہیں پاتا
صرف وہی عقلمندی کا صلہ دے گا۔ ۶ لیکن خُدا سے یہ پوچھنے کے لئے
تمہیں اس پر ایمان لانا چاہئے اور خُدا کے بارے میں شک نہ کرنا جو شخص
شک کرتا ہے اس کی مثال سمندر کی موج کی سی ہے جو ہوا کے زور سے اُوپر
اور نیچے اُچھلتی ہے۔ ۷-۸ شکّی آدمی ایک ہی وقت میں دو مُختلف چیزیں
سوچتا ہے وہ جو کُچھ کہتا ہے اُسکے تعلق سے کوئی بھی فیصلہ نہیں کرپاتا،
ایسے شخص کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ وہ کوئی بھی چیز خُداوند سے حاصل
کرسکتا ہے۔

سچّی دولت

۹ ایک ایمان دار غریب ہے تو اسے حقیقت میں فخر کرنا چاہئے
کیوں کہ خُدا نے اس کو روحانی دولت دی ہے۔ ۱۰ اگر ایماندار دولتمند
ہے تو اسے بھی حقیقت میں فخر کرنا چاہئے کیوں کہ خُدا نے اس کو روحانی
طور پر غریب ظاہر کیا ہے۔ دولتمند آدمی کی موت ایک جنگلی پھول کی طرح
ہے۔ ۱۱ سورج جب طلوع ہوتا ہے تو گرم سے گرم ہوتا جاتا ہے سورج
کی گرمی سے پودا خشک ہوتا ہے اور پھول جھڑتے ہیں اس میں شک نہیں
کہ پھول خوبصورت ضرور تھا لیکن اس کی خوبصورتی ہمیشہ کے لئے کھو گئی
دولتمند کا حال بھی ویسا ہی ہے جب وہ اپنے تجارتی کاروبار کے منصوبے
باندھتا ہے تو وہ مرجاتا ہے۔

لالچ خدا کی طرف سے نہیں

۱۲ وہ شخص مبارکباد کے قابل ہے جو آزمائش میں اٹل رہتا ہے
کیوں کہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا۔ جسکا خُدا
نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں۔ ۱۳ اگر
کوئی شخص کو لالچ اکساتی ہے اس کو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ ”خُدا مجھے اُکسا رہا
ہے“ خُدا کو بُرائی سے کیا لینا دینا اور وہ کسی کو گناہ کی ترغیب نہیں
دیتا۔ ۱۴ یہ کسی شخص کی بُری خواہش ہے جو اس کو لالچ کی ترغیب دیتی
ہے اس کی اپنی بُری خواہشات ہی اسکو ورغلاتی اور اپنی طرف گھسیٹتی ہیں۔
۱۵ یہ خواہشات اس کو گناہ کے راستہ پر پہنچاتی ہیں اور یہ گناہ بڑھ کر
اس کی موت کا سبب بنتے ہیں۔
۱۶ اے میرے عزیز بھائیو اور بہنو! دھوکہ میں نہ آنا۔ ۱۷ ہر اچھی
چیز اور ہر کامل تحفہ اوپر سے ہے اور یہ تحفہ باپ کی طرف سے ہے جس نے
آسمان میں روشنی بنائی لیکن خُدا انہیں بدلتا وہ ہمیشہ ایک ہی حالت میں
رہتا ہے۔ ۱۸ خُدا کا فیصلہ ہے کہ سچّائی کے الفاظ سے ہمیں زندگی دے
تا کہ اس کی بنائی ہوئی چیزوں میں ہم اہمیت کے حامل ہوں۔

سننا اور اس پر عمل کرنا

۱۹ اے میرے پیارے بھائیو اور بہنو! یہ یاد رکھو آمادہ رہو بولنے
سے زیادہ سنا کرو بہت جلد غصّہ میں مت آؤ۔ ۲۰ آدمی کا غصّہ اس کو وہ
راستبازی کی زندگی جو خُدا چاہتا ہے نہیں دیتا۔ ۲۱ چنانچہ تمہاری زندگی
کو بُری چیزوں سے دور رکھو۔ اور خُدا کی تعلیمات جو اس نے تمہارے
جانوں میں بوئی گئی ہیں اس کو قبول کرو۔
۲۲ تمہیں ہمیشہ خُدا کی تعلیمات کے مطابق عمل کرنا چاہئے یہ
تعلیمات ہی تمہاری روحوں کے لئے نجات دے سکتی ہیں۔ اگر تم نے
صرف سن لیا اور کُچھ عمل نہ کیا تو گویا اپنے آپ کو دھوکہ دیا ہے۔ ۲۳ جو
شخص خُدا کی تعلیمات سنتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو وہ اس شخص کی
مانند ہے جو اپنی قدرتی صورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔ ۲۴ وہ آدمی ایسا ہی
ہے جو صرف خُود کو دیکھتا ہے اور چلا جاتا ہے اور جلد ہی بھول جاتا ہے کہ وہ
کس کی مانند تھا۔ ۲۵ لیکن مبارک ہے وہ شخص جو خُدا کی کامل شریعت کو
غور سے پڑھتا ہے۔ جو آزادی لاتی ہے اور اس سے دور نہیں جاتا۔ وہ خُدا کی

تعلیمات کو نہیں بھولتا اُس نے سنا اور عمل کیا۔ جب وہ عملی طور پر ایسا کرتا ہے تو وہ واقعی خُوش رہتا ہے۔

خُدا کی عبادت کا صحیح طریقہ

۲۶ کُچھ لوگ شاید سوچتے ہوں گے کہ وہ مذہبی لوگ ہیں لیکن اپنی زبان کو لگام نہ دے تب وہ اپنے آپ میں بے وقوف ہیں اور ”اس کا مذہب“ باطل ہے۔ ۲۷ یہ مذہب جو خُدا کے نزدیک پاک اور بے عیب ہے یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت مدد اور دیکھ بھال کریں۔ اور اپنے آپ کو دنیاوی برائیوں کے اثر سے بے داغ رکھیں۔

سب لوگوں سے محبت کرو

۲ اے میرے بھائیو اور بہنو! اگر تم ہمارے ذوالجلال خُداوند یسوع مسیح کے ماننے والے ہو تو تمہیں طرف داری نہیں کرنی چاہئے۔ ۲ تم اس پر غور کرو کہ ایک شخص تو انگلی میں سونے کی انگوٹھی اور عمدہ پوشاک پہنے ہوئے تمہاری جماعت میں آئے اور اسی وقت ایک غریب آدمی پُرانے اور گندے کپڑے پہنے ہوئے آئے۔ ۳ تمہاری توجّہ پہلے عمدہ لباس کے پہنے ہوئے آدمی کی طرف ہوتی ہے اور کہتے ہیں ”تو یہاں اچھی جگہ بیٹھ اور اُسی وقت غریب شخص سے کہتے ہیں “ تو وہاں کھڑا رہ ” یا ”میرے پاؤں کی چوکی کے پاس بیٹھ۔“ ۴ ”تم یہ کیا کر رہے ہو؟“ تم کُچھ لوگوں کو دوسروں کی بہ نسبت اہمیت دے رہے ہو محض اس سے صاف ظاہر ہے کہ اپنے بُرے خیالات کی بناء پر سمجھتے ہو کہ کون بہتر ہے۔

۵ سنو! اے میرے پیارے بھائیو اور بہنو! خُدا نے غریب آدمیوں کو ان کے ایمان میں دولتمند چُنا ہے اس لئے کہ وہ بادشاہت حاصل کرنے کے قابل ہیں جس کا خُدا نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں۔ ۶ لیکن غریب آدمی کے لئے اس کو عزّت دینے کے لئے اظہار نہیں کرتے اور تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ دولتمند لوگ ہی وہ ہیں جو تمہیں زندگی میں ستاتے ہیں اور یہی تمہیں عدالتوں میں گھسیٹ کر لے جاتے ہیں۔ ۷ اور دولتمند ہی وہ لوگ ہیں جو اس کے معزز نام کے ساتھ بُری باتیں کہتے ہیں جو تمہیں اپناتا ہے۔

۸ ایک شریعت دیگر تمام شریعت پر حاکم ہے۔ یہ بادشاہی شریعت تحریروں میں ملتی ہے ”دوسروں سے ایسے ہی محبت کرو جیسا تُم اپنے آپ سے کرتے ہو۔*“ اگر تم اس شریعت پر عمل کرتے ہو تو تم صحیح کرتے ہو۔ ۹ لیکن اگر تم جانبداری کرتے ہو تب پھر تم گناہ کر رہے ہو اور شریعت کی خلاف ورزی میں تم قصوروار ہو۔ ۱۰ اگر ایک شخص شریعت کے پورے احکام پر عمل کرتا ہے لیکن وہ خاص شریعت پر عمل نہیں کرتا۔

تب وہ شریعت کے تمام حکموں کی نافرمانی کرنے کا قصوروار ہے۔ ۱۱ خُدا نے کہا: ”زنا نہ کرو“ اور یہ بھی کہا ”کسی کو ہلاک نہ کرو۔*“ اگر تم زنا نہیں کرتے لیکن کسی کو ہلاک کرتے تب تو خُدا کی شریعت کو توڑنے والے ٹھہرے۔ ۱۲ تم ان لوگوں کی طرح باتیں کرو اور کام بھی کرو جنکا شریعت کے مطابق انصاف ہو گا۔ ۱۳ تم کو دوسرے لوگوں پر رحم کرنا چاہئے اگر تم دوسروں پر رحم نہ کرو گے تو پھر خُدا بھی انصاف کے دن تمہارے ساتھ رحم نہ کرے گا اور اگر کوئی رحم کرے گا تو فیصلہ کے وقت بلا خوف کے کھڑا رہے گا۔

ایمان اور سچّے کام

۱۴ اے میرے بھائیو اور بہنو! اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ وہ ایمان رکھتا ہے لیکن کرتا کُچھ نہیں تو پھر کیا فائدہ ہے؟ کیا ایسا ایمان اسے نجات دے سکتا ہے؟ نہیں؟ ۱۵ ایک بھائی یا بہن کو مسیحی میں پہننے کے لئے کپڑوں کی ضرورت ہے اور پھر کھانے کے لئے غذا کی۔ ۱۶ لیکن تُم ایسے آدمی سے کہو کہ ”خُدا تمہارے ساتھ ہے اور سلامتی کے ساتھ جاؤ گرم اور سیر رہو“ مگر جو چیزیں جسم کے لئے ضروری ہیں وہ انہیں نہ دے تو کیا فائدہ ؟ ۱۷ یہ سچّ ہے ایمان ہے مگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو ایسا ایمان اپنی ذات سے مُردہ ہے۔

۱۸ کوئی کہہ سکتا ہے، ”تو ایمان رکھتا ہے لیکن میں عمل کرنے والا ہوں۔ تو تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے دکھا اور میں اپنا ایمان عمل کے ذریعہ تجھے دکھاؤں گا۔“ ۱۹ تجھے یقین ہے کہ خُدا ایک ہے ٹھیک ہے لیکن شیاطین بھی ایمان رکھتے ہیں اور خوف سے کانپتے ہیں۔

۲۰ اے بے وقوف آدمی کیا تو جانتا نہیں ہے کہ ایمان بغیر عمل کے بے کار ہے۔ ۲۱ ہمارے جدّ ہمارے باپ ابراہیم خُدا کے پاس راستباز بنا اپنے عمل سے جب اسنے اپنے بیٹے اسحاق کو قربانی کی جگہ پیش کیا۔ ۲۲ تم نے دیکھ لیا ہے کہ ابراہیم کے ایمان اور عمل نے مل کر کیا اثر کیا اس کا ایمان اس کے عمل سے کامل ہوا۔ ۲۳ اور یہ نوشتہ سے پورا ہوا! ”ابراہیم نے خُدا پر ایمان لایا اور خُدا نے اس کے ایمان کو قبول کیا“* اور یہ اُسکے لئے راست باز گنا گیا کیوں کہ اسکی وجہ سے وہ ”خُدا کا

دوسروں ... کرتے ہو احبار ۱۹:۱۸

زنا ... ہلاک نہ کرو استثناء ۵:۱۸ خروج ۲۰:۱۴

ابراہیم ... قبول کیا پیدائش ۱۵:۶

دوست"* کہلایا۔ ۲۴ تو تم نے دیکھا کہ ایک آدمی خُدا کے پاس اپنے
اعمال سے راستباز ٹھہرا صرف ایمان سے نہیں بلکہ اعمال سے۔
۲۵ دوسری مثال راحب کی ہے راحب ایک فاحشہ تھی لیکن وہ خُدا
کے پاس اپنے اعمال کی وجہ سے راستباز ٹھہری اپنے اعمال کے وجہ سے
اس نے خُدا کے مقدس لوگوں کی مدد کی اس نے ان کی اپنے گھر میں خاطر
داری کی اور انہیں دوسرے راستے فرار ہونے میں مدد کی۔
۲۶ جیسے ایک آدمی کا جسم بغیر روح کے مُردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی
بغیر اعمال کے مُردہ ہے۔

کہی ہوئی باتوں پر اختیار

۳ اے میرے بھائیو اور بہنو! تم میں کئی لوگوں کو معلم بننے کی
خواہش نہ کرنی چاہئے کیوں کہ تم جانتے ہو کہ ہم جو اُستاد ہیں اس
کے متعلق ہمیں دوسروں کی نسبت سختی سے حساب دینا ہوگا۔ ۲ ہم
سبھی کئی غلطیاں کرتے ہیں اگر کوئی شخص کبھی کوئی غلط بات نہ کہے تب
وہ آدمی کامل ہے ایسا شخص اپنے پورے جسم پر قابو رکھنے کے قابل ہے۔
۳ ہم گھوڑے کے منہ میں اس لئے لگام لگاتے ہیں کہ گھوڑا ہمارے قابو
میں رہے اور ہماری ہدایت کے مُطابق عمل کرے گھوڑے کے منہ میں
لگام لگانے سے اس کا پورا جسم ہمارے قابو میں رہتا ہے۔ ۴ اسی طرح پانی
کا جہاز بھی ہے جہاز بہت بڑا ہوتا ہے جو ہوا کے زور پر چلتا ہے لیکن ایک
چھوٹی سی پتوار اس کے چلنے پر قابو کرتی ہے کہ اس کو کس طرف جانا ہے
اور پتوار چلانے والے آدمی کی مرضی پر اس کو چلایا جاتا ہے۔ ۵ اور یہی حال
ہماری زبان کا ہے یہ ہمارے جسم کا چھوٹا سا عضو ہے لیکن بڑی شیخی مارتی
ہے۔

ایک بڑے جنگل میں آگ صرف ایک شعلہ سے شروع ہوتی ہے۔
۶ زبان بھی ایک آگ کی مانند ہے جو بُرائی کی ایک دُنیا ہے اور ہمارے
جسم کے ہر حصّہ پر اثر انداز ہوتی ہے زبان آگ لگاتی ہے جو زندگی پر اثر
کرتی ہے اور شعلے جہنم کی آگ سے نکلتے ہیں۔ ۷ لوگ ہر قسم کے جنگلی
جانوروں، پرندے، رینگنے والے جانور، اور مچھلیوں کو پالتے ہیں۔ حقیقت
میں یہ سب لوگوں کی پالتو چیزیں ہیں۔ ۸ لیکن زبان کو کوئی بھی آدمی قابو
میں نہیں کر سکتا زبان غیر مستحکم اور بری ہے۔ یہ نہایت زہریلی ہے جو
ہلاک کر سکتی ہے۔ ۹ ہم زبان کو صرف خُداوند کی تمجید کے لئے استعمال
کرتے ہیں۔ اور اسی سے آدمیوں کو جو خُدا کی صورت پر پیدا ہوئے ہیں بد
دعاء دیتے ہیں۔ ۱۰ تعریفیں اور بد کلمات اسی مُنہ سے نکلتے ہیں میرے
بھائیو اور بہنو! ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ ۱۱ کیا ایک ہی چشمے سے میٹھا اور
کھارا پانی نکلتا ہے؟ نہیں! ۱۲ میرے بھائیو اور بہنو! کیا ایک انجیر کے
درخت پر زیتون اُگتے ہیں؟ کیا انگور میں انجیر پیدا ہو سکتے ہیں؟ نہیں! اسی
طرح ہم ایک کھارے پانی کے چشمہ سے میٹھا پانی نہیں لے سکتے۔

سچی عقلمندی

۱۳ کیا تم میں کوئی ایسا آدمی ہے جو عقلمند اور تعلیم یافتہ ہو؟ تو پھر
اس کو اپنی عقلمندی کو نیک چال چلن کے ذریعہ اس عاجزی کے ساتھ ظاہر
کرے جو حکمت سے پیدا ہوتا ہے۔ ۱۴ لیکن اگر تم خود غرض ہو اور
تمہارے دل میں شدید حسد ہو تو تمہیں شیخی کرنے کی کوئی وجہ نہیں
تمہاری شیخی ایک جھوٹ ہے جو سچّائی کو چھپاتی ہے۔ ۱۵ اس قسم کی
"دانائی" خُدا کی طرف سے نہیں آتی یہ تو دنیا کی طرف سے ہے یہ روحانی
نہیں بلکہ شیطان کی طرف سے ہے۔ ۱۶ جہاں حسد اور خود غرضی ہو وہاں
بے ضابطگی اور ہر قسم کی بُرائی ہے۔ ۱۷ لیکن جو حکمت اُوپر سے آتی ہے
پہلے یہ پاک ہے پھر پُر اُمن۔ نرم اور وسیع ذہن آسانی سے قبول کرنے والی
نئی سچّائی یہ رحم سے بھرپور نیک عمل کرنے اور دوسروں کے ساتھ
ایماندار اور غیر جانبدار رہتی ہے۔ ۱۸ جو لوگ امن کے لئے پُر امن طریقہ
سے کام کرتے ہیں وہ راستبازی کے ذریعہ اچھی چیزوں کو پاتے ہیں۔

خُود سُپردگی خُدا کے لئے

۴ کیا تم جانتے ہو کہ تم میں گرم مباحث اور جھگڑے کہاں سے آتے
ہیں؟ یہ سب چیزیں خود غرض خواہشات سے پیدا ہوتی ہیں جو
تمہارے اندر جنگ پیدا کرتی ہیں۔ ۲ تم کسی چیز کی خواہش کرتے ہو لیکن
اس کو پانے کے قابل نہیں اِس لئے تم دوسروں سے حسد کر کے انہیں
ختم کر دینا چاہتے ہو پھر بھی وہ تمہاری خواہش کی چیزیں حاصل ہوتی ہیں
اسی لئے تم دوسروں سے تکرار اور جھگڑا کرتے ہو پھر بھی تمہاری خواہش کی
تکمیل نہیں ہوتی کیوں کہ اس چیز کو خُدا سے نہیں مانگتے۔ ۳ یا پھر جب
مانگتے ہو تو نہیں ملتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ تمہاری مانگ غلط مقاصد کی
ہے کیوں کہ جو چیز تم مانگتے ہو صرف اپنی خواہشات کی تسکین کے لئے
مانگتے ہو۔ ۴ تم لوگ خُدا کے وفادار نہیں تمہیں جاننا چاہئے کہ دُنیا سے
محبت کرنا خُدا سے نفرت کرنے کے برابر ہے اسی طرح اگر کوئی شخص دُنیا
کا ہی دوست حصّہ بننا چاہتا ہے تو اس کا مطلب ہے وہ خُدا کا دشمن ہوتا
ہے۔ ۵ کیا تم سمجھتے ہو کہ کتابِ مُقدّس بے فائدہ کہتی ہے "وہ رُوح جو
خُدا نے ہم میں ہمارے اندر بسایا ہے کیا وہ ایسی آرزو کرتی ہے جسکا انجام
حسد ہو۔" ۶ لیکن خُدا کا فضل ہی عظیم ہے۔ جیسا کہ تحریر میں ہے کہ "خُدا

خدا کا دوست ۲ تواریخ ۲۰:۷؛ یسعیاہ ۴۱:۸

مغرور لوگوں کے خلاف ہے مگر وہ اپنا فضل ان کو دیتا ہے جو نرم مزاج
ہیں۔"*
۷ تو پھر اپنے آپ کو خُدا کے سپرد کر دو اور شیطان کے خلاف رہو تو پھر
وہ تم سے دور بھاگ جائے گا۔ ۸ تم خُدا کے نزدیک جاؤ اور وہ تمہارے
نزدیک آئے گا تم گنہگار رہو تو پھر اپنی زندگی سے گناہ کو مٹانے کی کوشش
کرو اور اے دورخی سوچ کے لوگو! اپنے دلوں کو پاک کرو۔ ۹ افسوس اور ماتم
کرو اور روؤ تمہاری ہنسی تم سے بدل جائے اور تمہاری خُوشی اُداسی سے
بدلو۔ ۱۰ خُداوند کے سامنے اپنے آپ کو عاجز بناؤ پھر وہ تمہیں سر بلند
کرے گا۔

فیصلہ کرنے والے تم نہیں ہو

۱۱ اے بھائیو اور بہنو! ایک دوسرے کے خلاف کوئی غلط باتیں نہ
کرو، اگر کوئی اپنے بھائی مسیح میں بد گوئی کرتا ہے اور اُسکا انصاف کرتا ہے
تو وہ گو یا شریعت کی بد گوئی کرکے فیصلہ دیتا ہے اگر تم شریعت پر
فیصلہ دو تو اس کا مطلب ہے کہ تم شریعت پر عمل کرنے والے نہیں بلکہ
اس کے حاکم ہو۔ ۱۲ خُدا ہی ہے جو شریعت کا بنانے والا ہے اور وہی
منصف ہے اور خُدا ہی ہر چیز کو بچانے والا اور تباہ کرنے والا ہے اس لئے
تم کون ہو جو دوسروں کا فیصلہ کرتے ہو؟

ہماری زندگی کا منصوبہ خُدا کو بنانے دو

۱۳ "سنو! تم لوگ جو کہتے ہو "آج یا کل ہم فلاں فلاں شہر میں
جائیں گے اور وہاں ایک سال تک رہ کر تجارت کرکے بہت نفع کمائیں
گے۔" ۱۴ تم نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا؟ تمہاری زندگی ایک بُلبلے کی
مانند ہے تم اُسے مختصر عرصہ کے لئے دیکھ سکتے ہو اس کے بعد یہ غائب
ہو جائے گی۔ ۱۵ اس لئے تمہیں یہ کہنا چاہئے کہ "اگر خُداوند نے چاہا تو
ہم زندہ بھی رہیں گے اور یہ یا وہ کام بھی کریں گے۔" ۱۶ لیکن تم مغرور
ہوئے ہو اور اپنے آپ کو اعلیٰ سمجھتے ہو اور ایسی بڑی باتیں کرنا بُرائی ہے۔
۱۷ جب ایک شخص جانتا ہے کہ کس طرح نیک عمل کریں لیکن وہ
نیک عمل نہیں کرتا تو وہ گناہ کر رہا ہے۔

خود غرض دولتمند سزا کے مستحق ہوگا

۵ اے دولتمند و ذرا سنو، تو تُم اپنی مصیبتوں پر جو آنے والی ہیں
روؤ اور واویلا کرو۔ ۲ تمہاری دولت ضائع ہو چکی ہے اور تمہاری
پوشاکیں دیمک چاٹ گئی ہیں۔ ۳ تمہارے سونے اور چاندی کو زنگ لگ
گیا اور یہ زنگ تمہارے خلاف گواہی ہے اور وہ زنگ تمہارے جسموں کو آگ
کی طرح کھا جائے گا اپنے آخری دنوں میں تم نے خزانہ جمع کیا ہے۔
۴ لوگوں نے تمہارے کھیتوں میں کام کیا لیکن تم نے انہیں معاوضہ نہیں
ادا کیا وہ لوگ تمہارے خلاف چلّاتے ہیں ان لوگوں نے تمہارے لئے .بیجوں
کو بویا اور اب فصل کاٹنے والوں کی فریاد ربُّ الافواج کے کانوں تک پہنچ
گئی ہے۔ ۵ تم نے زمین پر امیرانہ عیش و عشرت میں زندگی گذاری ہے
تم نے اپنی خواہشات کے مطابق اپنے آپ کو خُوش کیا تم نے اپنے آپ کو
اس طرح موٹا تازہ کیا جیسے کوئی جانور ذبح کرنے کے دن کے لئے تیار کیا جاتا
ہے۔ ۶ تم نے بھولے بھالے لوگوں کو قصوروار ٹھہرا کر قتل کیا وہ تمہارا
مقابلہ نہیں کرتے۔

صبر کرو

۷ پس اے بھائیو اور بہنو! خُداوند کی آمد تک صبر کرو۔ دیکھو کسان
زمین کی قیمتی پیداوار کے انتظار میں پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر
کرتا رہتا ہے۔ ۸ تمہیں بھی صبر کرنا چاہئے اور دل چھوٹا مت کرو، امید رکھو
کہ خُداوند کی آمد قریب ہے۔ ۹ اے بھائیو اور بہنو! ایک دوسرے کی
شکایت مت کرو تاکہ تُم سزا نہ پاؤ دیکھو منصف سزا دینے کے لئے تیّار
ہے۔ ۱۰ اے بھائیو اور بہنو! نبیوں نے تکلیفیں اٹھائیں اور صبر کرتے
رہے۔ ۱۱ ہم اُن کو مبارک کہتے ہیں تم نے ایّوب کے صبر کے بارے
میں سنا ہوگا کہ تمام تکالیف ختم ہونے کے بعد خُداوند نے اس کی مدد کی
جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خُداوند بہت مہربان اور رحم دل ہے۔

سوچ سمجھ کر کہا کرو

۱۲ مگر اے میرے بھائیو اور بہنو! یہ بہت ہی اہم ہے کہ جب تم
کوئی وعدہ کرتے ہو تو قسم نہیں کھاتے جو کُچھ تم کہتے ہو اس کی گواہ ہی
میں آسمان زمین یا کسی اور چیز کا نام لو جب تمہیں ہاں کہنا ہو تو کہو "ہاں"
جب تمہیں نہ کہنا ہو تو کہو "نہ" پھر تم خُدا کے فیصلہ میں نہ آؤ گے۔

دعاء کی تاثیر

۱۳ اگر تم میں سے کوئی مصیبت میں ہو تو دعاء کرے اور اگر کوئی
خُوش ہو تو چاہئے کہ حمد کے گیت گائے۔ ۱۴ اگر تم میں کوئی بیمار ہو
تو چاہئے کہ کلیسا کے بزرگوں کو بلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُسکو تیل
مَل کر اُسکے لئے دعاء کریں۔ ۱۵ اور دعاء اگر ایمان کے ساتھ کی گئی تو بیمار
آدمی اچھا ہو جائے گا خُداوند اس کو شفاء دے گا اور اگر اس آدمی نے گناہ
کئے ہیں تو اس کو معاف کیا جائے گا۔ ۱۶ ہمیشہ ایک دوسرے سے

خُدا مغرور ... مزاج ہیں امثال ۳:۳۴

اپنے گناہوں کا اقرار کرتے رہ اور ایک دوسرے کی بھلائی کے لئے دعاء
کرتے رہو تاکہ تمہیں شفا ملے گی اگر کوئی نیک آدمی دعاء کرتا ہے تو اس کی
دعاء طاقتور اور اثر والی ہوگی۔ **۱۷** جب ایلیاہ ہماری ہی طرح ایک معمولی
آدمی تھا جس نے دعاء کی کہ بارش نہ ہو چنانچہ ساڑھے تین سال تک زمین پر
بارش نہیں ہوئی۔ **۱۸** جب ایلیاہ نے پھر دعاء کی تو آسمان سے پانی
برسا اور زمین میں پیداوار ہوئی۔

روح کا بچاؤ

۱۹ اے میرے بھائیو! اور بہنو اگر کوئی تم میں راہِ حق سے گمراہ ہو
جائے تو کوئی ایک اس کو سچّائی کی طرف لائے۔ **۲۰** یاد رکھو اگر کوئی
آدمی گنہگار کو اس کی گمراہی سے نکالے تو گویا وہ اس گنہگار کی روح کو ہمیشہ
کی موت سے بچاتا ہے اور اس کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس کی وجہ سے اس
کے کئی گناہ خُدا کی طرف سے معاف کیے جائیں گے۔